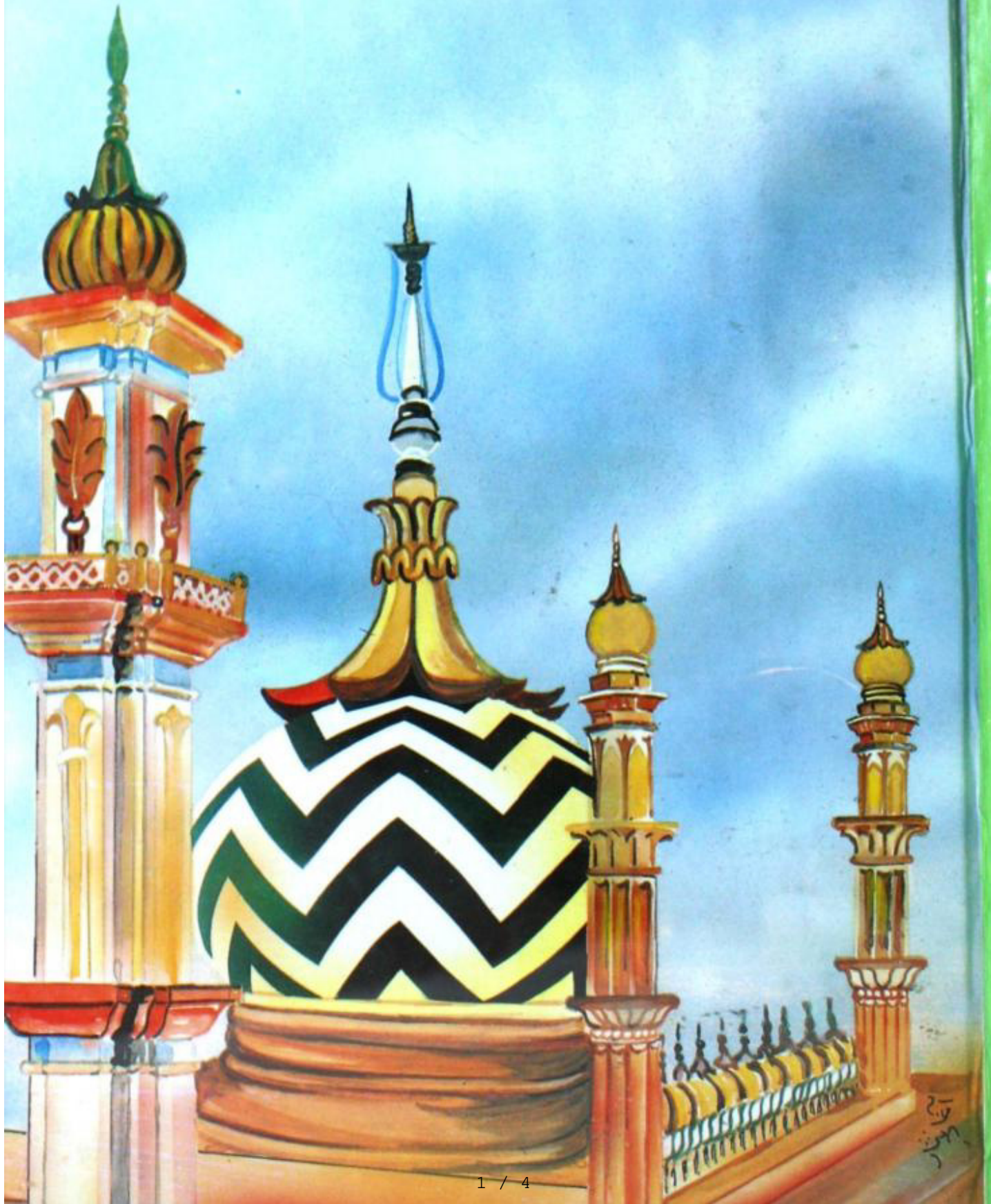


خدا کی شہنشاہی



إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ لِحِكْمَةً وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا
سرکار اعلیٰ حضرت مجتہد دین و ملت

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی

قدس سرہ کے نعتیہ کلام کا مجموعہ

حلالِ بخشش

حصہ اول

پروگرام پبلیکیشنز

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب	_____	مدائق بخشش
مصنف	_____	علی حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی
ناشر	_____	چوہدری غلام رسول
پرنٹرز	_____	زاہد شیر پرنٹرز لاہور
بار اول	_____	۱۹۹۷ء
تعداد	_____	۱۱۰۰ گیارہ سو
مکتبہ	_____	فیصل محمود پبلیشرز
قیمت	_____	روپے۔ مجلد ڈائی دار
	_____	روپے۔ ڈسٹ کور

ملنے کے پتے

• پروگریسو بکس • فیصل مسجد • اسلام آباد

• اسلام بک ڈپو • ۱۲۔ گنج بخش روڈ • لاہور

ذریعہ قادریہ

۱۳۰۵ھ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
سَيِّدِ الْعَالَمِينَ ۝ وَالْهِمَّ وَابْنِهِ وَحُزْبِهِ أَجْمَعِينَ ۝

وصلِ اوّل

در لغت اکرم حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

واہ کیا جو دو کرم ہے شہِ طیب سا تیرا
دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
فیض ہے یا شہِ تسنیم زلا تیرا
اغنیاء پلتے ہیں دسے وہ ہے باڑا تیرا
فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
آسماں خوان، زمین خوان، زمانہ مہمان
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہوا ملک کے حبیب
تیرے قدموں میں جج ہیں غیر کا منہ کیا دکھیں
بحرِ سائل کا ہوں سائل نہ کنوئیں کا پیاسا
چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں ایں اسکے خلاف
نہیں سنا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرہ تیرا
آپ پیاسوں کے تجسّس میں ہے دریا تیرا
امفیاء چلتے ہیں سرکہ ہے رستا تیرا
خسرو! عرش پہ اڑتا ہے پھر برا تیرا
صاحب خانہ لقب کس کا ہے؟ تیرا تیرا
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلو تیرا
خود بچھا جائے کلجا مرا چھینٹا تیرا
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا